

ہوا

عجب ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے
 ہے انسان حیوان کی جاں اسی سے
 ہوا ہی نہ ہوتی تو پھر کیا دھرا تھا
 ہمارے لیے اور باغوں میں جا کر
 سمندر سے آئی تو سوغات لائی
 ذرا دیر میں تھا نگر سارا جل تھل

یہ گرمی میں سچھے ہمیں جھل رہی ہے
 پھلوں اور پھولوں کی سب شاں اسی سے
 ادھر سانس رکتا ادھر دم فنا تھا
 یہ لائی ہے پھولوں کی خوشبو اڑا کر
 مٹانے کو گرمی کے ، برسات لائی
 ہرے ہو گئے اب تو جنگل کے جنگل



ہوا ، دیکھیے گر بگڑنے پہ آئے
 گرجتی ہوئی ، آتی ہے سنسناتی
 کسی کی کہیں آنکھ میں خاک جھونکی
 اُکھاڑے کہیں پیڑ ایسا جھنجھوڑا
 سمندر کی موجوں کو ایسا اُچھالا
 جہازوں کے ایسے پرنچے اُڑائے
 کہ جاکر سمندر کی تہہ میں سمائے
 عجب شے ہے تیر جہاں میں ہوا بھی
 کہ نعمت بھی کہیے اسے ، اور بلا بھی

(شفیع الدین نیر)



مشق

لفظ اور معنی



شان	:	عزت، بڑائی
سانس رکنا (محاورہ)	:	سانس پوری طرح نہ آنا
دم فنا ہونا (محاورہ)	:	جان نکلنا، مرجانا
سوغات	:	تحفہ
جل تھل	:	اتنی بارش ہونا کہ ہر طرف پانی ہی پانی دکھائی دے
خاک جھونکنا (محاورہ)	:	مٹی یا دھول ڈالنا
پرِ نچے	:	پُرزے، ٹکڑے
تہہ	:	نچلا حصہ، تلی، سطح
شے	:	چیز
نیر	:	نہایت چمکدار ستارہ
نعمت	:	مال و دولت
بلا	:	مصیبت

غور کیجیے:



• ہوا کے بغیر انسان اور حیوان زندہ نہیں رہ سکتے۔ اس لیے ہوا کو انسان اور حیوان کی جان کہا گیا ہے۔

ہوا ہی نہ ہوتی تو پھر کیا دھرا تھا ادھر سانس رکتا ادھر دم فنا تھا

• لفظ 'سانس' مذکر اور مؤنث دونوں طرح بولا جاتا ہے۔

سوچیے، بتائیے اور لکھیے:



- 1- گرمی میں ٹھنڈی ہوا کے چلنے سے کیسا محسوس ہوتا ہے؟
- 2- ہوا کو انسان اور حیوان کی جان کیوں کہا گیا ہے؟
- 3- ہوا سمندر سے کیا سوغات لاتی ہے؟
- 4- ہوا جب غصے میں ہوتی ہے تو کیا ہوتا ہے؟

ان مصرعوں کو دیے گئے لفظوں سے پورا کیجیے:



پھولوں

پرِ نچے

سمندر

جاں

نگر

تینکا

- 1- ہے انسان حیوان کی..... اسی سے
- 2- یہ لائی ہے..... کی خوشبو اڑا کر
- 3- ذرا دیر میں تھا..... سارا جل تھل
- 4- کہیں گھر پہ چھڑکا..... نہ چھوڑا
- 5- جہازوں کے ایسے..... اڑائے
- 6- کہ جا کر..... کی تہہ میں سمائے

ان محاوروں کے مطلب بتائیے اور جملوں میں استعمال کیجیے:



جملوں میں استعمال

مطلب

محاورہ

- سانس رکنا
- دم فنا ہونا
- پرِ نچے اڑانا
- خاک جھونکنا

نظم سے ایسے الفاظ تلاش کر کے لکھیے جن میں پھ، کھ، چھ، جھ، بھ، تھ، ٹھ کا استعمال کیا گیا ہے:



مثال : پن + کھ + ے = پکھے

.....

.....

.....

.....

.....

.....

نیچے دی گئی تصویروں کی مدد سے مصرعوں کو مکمل کیجیے اور خالی جگہ میں لکھیے:



1- یہ گرمی میں ہمیں جھل رہی ہے



.....

2- اور کی سب شاں اسی سے



.....

3۔ کسی کی کہیں  میں خاک جھونکی

.....

4۔ کسی کی کہیں لے گئی سر کی 

.....

5۔ اُکھاڑے کہیں  ایسا جھنجھوڑا

.....

6۔ کہیں  پہ چھپر کا تنکا نہ چھوڑا

.....

7۔  کے ایسے پرنچے اڑائے

.....

نظم میں جو الفاظ استعمال ہوئے ہیں اُن کے گرد دائرہ بنائیے:



کہانی	جان	پہاڑ	گرمی	غریب	نیکی	شان
سفر	برسات	سانس	مدد	خاک	جہاز	زمین
جنگل	سوغات	نرم	سمندر	دنیا	کام	اُچھالا

ان لفظوں کے نیچے ان کے متضاد لکھیے:



انسان	گرمی	دیر	بُرا	صاف	بہار	آسمان	خوشی

ان مصرعوں پر صحیح (✓) یا غلط (x) کا نشان لگائیے:



عجب ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا بہہ رہی ہے
ہرے ہو گئے اب تو جنگل کے جنگل
کسی کی کہیں آنکھ میں خاک ڈالی
کہ پانی کا بس بن گیا اک ہمالا
گر جتی ہوئی ، جاتی ہے سنسناتی

ان تصویروں پر دو دو جملے لکھیے:





یہ الفاظ جن مصرعوں میں استعمال ہوئے ہیں اُن مصرعوں کو لکھیے:

جہاز

گر جتی

جَل تھل

سانس

پانی

Four sets of horizontal dotted lines for writing practice, each ending with a pink dot on the right.

اس نظم کو سامنے رکھ کر ہوا کی پانچ خصوصیات لکھیے:

